دارالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

ریفرینس نمبر: Aqs1412　　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　تاریخ: 30-09-2018

پرانی قبر میں تدفین کرنا کیسا؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اگر کوئی قبر 60 یا 70 سال کی پرانی ہو، تو کیا دوسری میت کو اس میں دفن کر سکتے ہیں؟ عموماً کچھ لوگ اپنے کسی عزیز کی قبر میں دفن ہونے کے لیے وصیت بھی کر جاتے ہیں کہ میرے والد یا والدہ کی قبر میں دفن کرنا وغیرہ، تو اس بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟

بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پرانی قبر کو کھود کر کسی دوسرے کو اس میں دفن کرنا بلاضرورت شدید ناجائز و حرام ہے کہ مسلمان کی حرمت باقی رہتی ہے اگرچہ قبر پرانی ہی کیوں نہ ہو جائے، کیونکہ قبر کھودنے میں مسلمان میت کی توہین، اس کو ایذاء پہنچانا ہے۔ احادیث مبارکہ میں تو مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھنے کو منع کیا کہ اس میں میت کو ایذا پہنچانا ہے اور قبر کھودنا اس سے کہیں زیادہ شدید اور سخت ہے اور غیر شرعی، ناجائز کام کی وصیت کرنا بھی ناجائز ہے اور اس وصیت پر عمل کرنا بھی ناجائز و گناہ ہوتا ہے، لہٰذا اگر کوئی ایسی وصیت کر بھی جائے، تو ورثاء پر لازم ہے کہ وہ شریعت مطہرہ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے اس وصیت پر عمل نہ کریں، کیونکہ اس وصیت کی شرعی کوئی حیثیت نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی والے کاموں میں مخلوق میں سے کسی کی اطاعت نہیں کی جائے گی۔

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری مدنی

19 محرم الحرام 1440ھ/30 ستمبر 2018ء

الجواب صحیح

ابو الصالح محمد قاسم قادری

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔